|  |  |
| --- | --- |
| وہ عابد بیمار تھا، چلنے سے جو لاچار تھا  اور شام کا بازار تھا، اور مصطفی کی بیٹیاں  مولا حق امام... | شبیر کی وہ لاڈلی، سینے پہ جو شاہ کے پالی  جس کی آبا بن میں جلی، منہ پر تماچوں کے نشان  مولا حق امام... |
| وہ زینب و کلثوم تھیں، چادر سے جو محروم تھیں  نامحرموں کے درمیاں، اور مرتضی کی بیٹیاں  غازی باوفا.... | وہ با وفا عباس تھا، دکھیوں کی جو ایک آس تھا  پانی لیا پر نہ پیا، معصوم کا احساس تھا  غازی باوفا.... |
| روکر کہے قاسم کی ماں، مارا گیا قاسم جواں  اے لال میں ڈھونڈوں کہاں، مہندی تیری سہرا تیرا  مولا حق امام.... | وہ اصغرِ بے شیر تھا، اور حرملہ کا تیر تھا  پیاسا گلا کیونکر کٹا، روئی زمیں اور آسماں  مولا حق امام.... |
| پیاسے گلے خنجر چلے، چادر چھنی خیمے جلے  عباس کے پرچم تلے، روتی رہیں سیدانیاں  مولا حق امام.... | شامِ غریبان چھا گئی، عابد کو غیرت کھا گئی  پہرے پہ زینب آ گئی، عباس اور اکبر کہاں  مولا حق امام.... |